مطبوعات

الاتقان حصہ اول | تالیف علّامہ جلال الدین سیوطیؒ۔ ناشر: نور محمد اصح المطابع و کارخانہ تجارت کتب، آرام باغ کراچی۔

زیر تبصرہ کتاب شیخ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی (۸۴۹ - ۹۱۱ ھ) کی شہرۂ آفاق فاضلانہ تصنیف الاتقان فی علوم القرآن کا اردو ترجمہ ہے۔ یہ کتاب قرآن فہمی کے معاملے میں بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ پہلا حصہ مکی اور مدنی آیات، حضری اور سفری آیات، نہاری اور لیلی آیات، صیفی اور شتائی آیات کی شناخت پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ اس میں قرآن کی جمع اور ترتیب، متواتر، مشہور، آحاد، موضوع اور مدرج قرائتیں، قرآن کے غریب الفاظ کی معرفت، قرآن میں غیر حجازی زبان کے عربی الفاظ اور غیر عربی الفاظ اور اسی نوعیت کے سیکڑوں ادق مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ جو شخص بھی قرآن پاک کا گہرائی میں اتر کر مطالعہ کرنے کا آرزومند ہے وہ اس فاضلانہ تصنیف کو کسی صورت بھی نظر انداز نہیں کر سکتا۔ اس کے پڑھنے سے قرآن فہمی کے اصول سمجھنے میں کافی حد تک مدد ملتی ہے اور علومِ قرآنی کے بہت سے گوشے بے نقاب ہو جاتے ہیں۔ فاضل مصنف کے تبحرِ علمی، وسعتِ نظر اور ذوقِ تحقیق کو دیکھ کر ایک انسان حیرت زدہ ہو جاتا ہے کہ آج سے کئی صدیاں پیشتر جبکہ لوگوں کو مطالعہ اور تحقیق کی یہ سہولتیں میسر نہ تھیں ایک شخص نے کس طرح اتنا بڑا علمی کارنامہ سرانجام دیا۔

لیکن انسانی کوشش خواہ وہ کتنی ہی بلند پایہ ہو کبھی بھی خطا سے یکسر پاک اور منزہ نہیں ہو سکتی۔ یہی حال اس فاضلانہ تصنیف کا بھی ہے۔ اس کتاب کا بیشتر حصہ چونکہ بدر الدین زرکشی کی کتاب البرہان سے ماخوذ ہے اس لیے اس میں وہ بہت سی اغلاط شامل ہو گئی ہیں جو اس کتاب میں موجود تھیں۔ مثال کے طور پر اسباب النزول کی بحث میں یہ بات درج کر دی گئی ہے کہ حضرت عثمان